سالانہ اجلاسِ عام AGM (2024)

آپ کا اعتماد ہمارا اثاثہ

mpchs

ملٹی پروفیشنلز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، اسلام آباد

Ref No. MP/MC/MG-I/MG-II/TG/E-11/ROS/AGM-50/2025

Date: 01-01-2025

ملٹی نیوز لیٹر

جنوری 2025

- مورخہ 18-12-2024 بروز بدھ دن 12:30 بجے ملٹی پروفیشنلز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی (MPCHS) رجسٹرڈ اسلام آباد کی سکیموں ''اسلام آباد گارڈنز'' فیز-i سیکٹر E-11/3 ۔ فیز-ii سیکٹر E-11/1 ''ٹیلی گارڈنز'' سیکٹر F-17 ۔ ''ملٹی گارڈنز'' B-17 سکیم فیز-i ۔ ملٹی گارڈنز سکیم فیز-ii اور ''ملٹی ریذیڈنشیا وآرچرڈز فارم ہاؤسنگ سکیم'' کے ممبران کا سینتیسواں (37) سالانہ اجلاس عام (AGM) بمقام ''ملٹی ریذیڈنشیا وآرچرڈ زسکیم'' بلاک C کے مرکز میں منعقد ہوا۔ اجلاس عام میں سوسائٹی کے 6412 ممبران نے شرکت کی جن کی حاضری تحریراً لگوائی گئی۔ ممبران کو سوسائٹی کی سالانہ آڈٹ رپورٹ بمعہ آمدن و اخراجات مالی سال 2023-2024 جو کہ رجسٹرار کوآپریٹو ICT اسلام آباد کے نامزد آڈیٹر میسرز طاہر صدیقی اینڈ کو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس لاہور نے تیار کی تھی اور بجٹ مالی سال 2024-2025 کی طبع شدہ کاپیاں پیش کی گئیں۔

- اسٹیج سیکرٹری کے فرائض سوسائٹی کے انفارمیشن سیکرٹری کرنل (ر) ملک ریحان محمود اعوان نے انجام دیئے۔ انھوں نے معزز ممبران کو اجلاس میں شرکت کرنے پر خوش آمدید کہا اور صدر کی منظوری سے اجلاس کا باقاعدہ آغاز کیا۔ تلاوتِ کلامِ پاک کی سعادت محترمہ شائستہ صادق صاحبہ نے حاصل کی۔ تلاوت کلام پاک کے بعد نعت رسول مقبول ﷺ سید حامد شاہ کاظمی نے پیش کی۔ جس کے بعد اسٹیج سیکرٹری نے صدر جناب محمد اسلم راؤ سے درخواست کی کہ وہ خطبہ استقبالیہ اور سوسائٹی کے دیگر اہم معاملات پر پیش رفت اور درپیش مشکلات کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کرنے کیلئے تشریف لائیں۔ اجلاس میں ممبران کے علاوہ انتظامیہ کمیٹی کے ارکان۔ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ۔ سوسائٹی سٹاف۔ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ ICT اسلام آباد کے نامزد انسپکٹر عاصم خان۔ سوسائٹی کی سکیموں E-11-F-17-B-17 اور ROS کے کنسلٹنٹس۔ کنٹریکٹرز۔ ڈویلپرز۔ ٹیکس/اکاؤنٹس کنسلٹنٹ۔ رئیل اسٹیٹ کنسلٹنٹس۔ میڈیا کے نمائندوں کے علاوہ علاقے کی سیاسی وسماجی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کے ایجنڈہ کی تمام ممبران سے ہاتھ کھڑے کروا کر متفقہ طور پر منظوری بھی لی گئی۔

- صدر نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج سوسائٹی کے 37ویں سالانہ اجلاس عام میں تشریف لانے والے تمام معزز مہمانان گرامی کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھے اور میرے ساتھی جو یہاں بیٹھے ہیں سب کو بے حد خوشی ہے کہ آپ نے اتنی بڑی تعداد میں یہاں آکر سوسائٹی کے معاملات میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔تشریف آوری پر آپ کا بہت بہت شکریہ۔انہوں نے کہا کہ گذشتہ سالانہ اجلاس عام (AGM) مورخہ 13 دسمبر 2023ء سے لے کر موجودہ AGM تک ملک میں پیدا ہونے والی غیر معمولی صورتحال جس نے معاشرے کے ہر طبقے کے ساتھ ساتھ سوسائٹی کو بھی متاثر کیا۔ابتدا کرونا کی بیماری سے ہوئی جس نے معیشت ، مذہبی وسماجی معاملات تک کو بے حد متاثر کیا۔ 4 سال اس بیماری کی نذر ہو گئے۔جس کے بعد سیاسی اور معاشی عدم استحکام نے ٹارگٹ کر لیا۔ملک اندرونی اور بیرونی مشکلات سے ہمکنار رہا۔دہشت گردی نئے سرے سے جنم لینے لگی اور ملک دیوالیہ ہونے کی سطح تک پہنچ گیا۔ایسی صورتحال میں حکومت کو بیشمار ٹیکس عائد کرنے پڑے تا کہ خسارہ کم سے کم ہو۔

- سب سے زیادہ مشکل کا شکار رئیل اسٹیٹ کا کاروبار رہا۔ یہ وہ شعبہ ہے جس میں سوسائٹی کا ہر طبقہ سرمایہ کاری کرتا ہے اور اس شعبے سے 50 سے زائد صنعتیں منسلک ہیں جب یہ شعبہ متاثر ہوتا ہے تو صنعتیں بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔حکومت بینک ریٹ کو 23-22 فیصد تک لے گئی جس وجہ سے ملک کا زیادہ تر سرمایہ بینکوں میں چلا گیا اور یوں رئیل اسٹیٹ کا کاروبار سکڑ کر رہ گیا۔مزید نہ صرف FBR کے نئے نئے ٹیکس لگے بلکہ حکومت کے ہر سرکاری ادارے نے سوسائٹی پر نت نئے ٹیکس کی بھر مار شروع کر دی۔ان ٹیکسوں کی وصولی بذریعہ طاقت کی گئی جس میں سرکاری مشینری بھی استعمال کی گئی۔صدر نے کہا کہ یہ آپ کی وہ واحد سوسائٹی ہے جو ان نامساعد حالات کے باوجود اپنے پیروں پر کھڑی رہی۔ ہر مشکل کا ہمت اور حوصلے سے مقابلہ کیا اور آپ کے مفادات کی نگہبانی کی اور کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچنے دیا۔ممبران کی طرف سے مینٹی نینس چارجز جو گذشتہ AGM میں لگائے گئے اس کا دباؤ بھی برداشت کرنا پڑا۔اس کے باوجود سکیموں میں روزمرہ کی دیکھ بھال کو فعال کیا گیا اور پوری انتظامیہ کمیٹی ہمہ وقت آپ کے مسائل حل کرنے میں مصروف عمل رہی۔سوسائٹی کی اس کارکردگی کو سرکاری ، نیم سرکاری اور پرائیویٹ سطح پر بھی تسلیم کیا گیا ہے اور ممبران خود بھی چشم دید گواہ ہیں۔

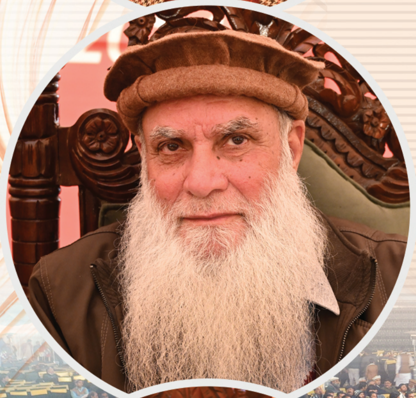

ممبران کا دیرینہ مطالبہ جو طویل عرصہ سے زیر التوا تھا وہ مارٹ گیج پلاٹوں کی Redemption کے حوالے سے تھا۔ آج اس پر وقار تقریب میں مجھے اعلان کرتے ہوئے دلی مسرت ہو رہی ہے کہ ٹیلی گارڈنز سیکٹر F-17 اور ملٹی گارڈنز B-17 سکیم بلاک **A** اور **B** کے تمام مورٹ گیج پلاٹس CDA سے 100 فیصد Redeem ہو چکے ہیں۔ اب آپ کو CDA یا کسی بھی اور ادارے میں مورٹ گیج کے حوالے سے کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔

صدر نے کہا کہ اسلام آباد گارڈنز سیکٹر E-11/1 اور E-11/3 دونوں سکیمیں اس علاقے کی خوبصورت اور منظم سکیمیں ہیں۔ آپ کو یاد ہوگا کہ مون سون کے سیزن میں سیکٹر E-11 سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے جس کیلئے پوری ضلعی انتظامیہ ہمہ وقت چوکس رہتی ہے۔ شدید بارشوں سے ہونے والے نقصان سے بچنے کیلئے E-11 میں موجود تمام سوسائٹیز سے مدد لی جاتی ہے جس میں آپ کی سوسائٹی واحد سوسائٹی ہے جو بارشوں کے نقصانات سے بچاؤ کی اہلیت رکھتی ہے۔ سیکٹر E-11/1 اور E-11/3 کی جس طرح پلاننگ کی گئی اس کی وجہ سے دونوں سکیموں میں بارش سے نقصان کا سامنا نہیں کرنا پڑتا لیکن دیگر تمام سوسائٹیز اپنی غلط پلاننگ کی وجہ سے جانی و مالی نقصان اٹھاتی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ ان کے بچاؤ کیلئے ملٹی کا عملہ اور دیگر آلات استعمال کرتی ہے جس وجہ سے الحمدللہ آپ کی سوسائٹی کسی بھی قسم کے جانی و مالی نقصان سے محفوظ ہے۔ سوسائٹی کی اس اہلیت اور وہاں موجود سٹاف کی کارکردگی کی انتظامیہ اور رہائشی معترف ہیں۔ لہذا آپ کی طرف سے بھی انہیں شاباش ملنی چاہیئے۔

ٹیلی گارڈنز سیکٹر F-17 اسلام آباد کے تمام کام مکمل ہو چکے ہیں۔ جہاں لوگ رہائش پذیر ہیں کیمونٹی سنٹر کی تعمیر کا کام 50 فیصد ہو چکا ہے۔ پری فیبریکیٹڈ مسجد حضرت علیؓ مکمل ہو چکی ہے۔ سیکٹر کے ہسپتال کی کارکردگی سے ممبران خوش نہیں تھے۔ حالانکہ گرین فارمیسی کے نام کی کمپنی ممبران خود پسند کر کے لائے تھے۔ جس پر سوسائٹی نے ہسپتال ان کو سونپ دیا تھا۔ حال ہی میں ممبران نے ان کی کارکردگی پر بھی سوالیہ نشان اٹھا دیئے۔ سوسائٹی نے دوبارہ ممبران کی رائے کا احترام کرتے ہوئے یہ ہسپتال ساتھ ہی نجی ہاؤسنگ پروجیکٹ میں موجود حنیف میڈیکل کمپلیکس کے سپرد کر دیا جس کی کارکردگی، علاج معالجے کی سہولیات اور تجربہ کار ڈاکٹروں کی موجودگی سے علاقے کے لوگ مطمئن ہیں امید ہے کہ اس سے ممبران کو فائدہ پہنچے گا۔ خواتین کیلئے علیحدہ ایک پارک اور پارکوں کے جھولے تبدیل کئے گئے ہیں شجرکاری پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ گلی نمبر 23 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تعمیر جاری ہے۔ قبرستان کے راستے کیلئے زمین حاصل کر لی گئی۔ سیکٹر میں سیکورٹی کیلئے نئے CCTV کیمرے، چیک پوسٹ اور سیکورٹی فینس لگائی گئی ہے۔ STP پوری طرح فعال ہے۔ پانی کی نشاندہی کیلئے کئی سروے ٹیموں سے سروے کرایا گیا لیکن زیر زمین پانی کی نشاندہی نہیں ہو سکی تاہم کوشش جاری ہے۔ F-17 کے ممبران کو 2 عدد ٹینکرز فری مہیا کئے جا رہے ہیں۔ اضافی ٹینکر کے چارجز سوسائٹی برداشت کرتی ہے۔

ملٹی گارڈنز B-17 سکیم فیز۔I میں اسفالٹ اور ربڑ جلانے والے پلانٹ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ ہسپتال کو مزید فعال بنایا گیا جس کی توسیع بھی کی گئی اور خاص طور پر سانپ کے کاٹنے اور باولے کتے کی ویکسین جو بیشتر سرکاری و نیم سرکاری ہسپتالوں میں نایاب ہے اسے یقینی بنایا گیا۔ ہسپتال کے اندر آپریشن تھیٹر، بچوں کی خصوصی نگہداشت کا وارڈ اور مشینیں، جدید گائنی وارڈ، بلڈ بنک، جدید ڈینٹل کلینک اور اس کے علاوہ مختلف بیماریوں کے اسپیشلسٹ کی سروسز کو مہیا گیا ہے۔ یہ ہسپتال واہ کینٹ، راولپنڈی اور اسلام آباد کے ہسپتالوں سے منسلک ہے جہاں مریضوں کو مزید علاج کیلئے منتقل کیا جاتا ہے۔ ڈائیگنوسٹک لیبارٹریز کی سہولت پہلے سے موجود ہے۔ یہ ہسپتال 24 گھنٹے مریضوں کیلئے کھلا ہے۔ پنک بسوں کی سروس CDA سے مل کر شروع کروائی گئی جو B-17 کی خواتین کیلئے سوسائٹی کی طرف سے ایک انمول تحفہ ہے۔ سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کے علاوہ بلاک A۔ بلاک B اور بلاک C میں پانی کی سپلائی لائنیں بچھوائی گئی۔ اس میں کنٹریکٹر کی عدم دستیابی کی وجہ سے کچھ تعطل ہوا ہے نئے کنٹریکٹر کو جلد تعینات کر دیا جائے گا اور اس کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے گا۔

سوئی گیس لیک ہونے سے سوسائٹی بہت زیادہ مسائل کا شکار رہی لیکن اب بلاک A۔B۔C اور D میں بلا تعطل گیس دستیاب ہے۔ اب یہاں اضافی لوڈ شیڈنگ نہیں ہوگی باقی بلاکوں میں بھی جلد ہی لیکیج ختم کر کے بلا تعطل فراہمی بحال کر دی جائے گی۔ ملٹی کلب مکمل ہو چکا ہے اسے چلانے کیلئے میسرز یونی کارن پرسٹیج کمپنی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ضروری تزئین و آرائش کے بعد بہت جلد ممبران کیلئے کھول دیا جائے گا۔ نئے مالی سال کے بجٹ میں F.G سکولز کی تعمیر کیلئے حکومت نے فنڈ مختص کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ بھٹہ برادران نے بلاک C میں سکول تعمیر کر کے ائیر فاؤنڈیشن کے والے کر دیا جائے گا سکیم کے اندر مشہور برانڈز مثلاً۔ D.Watson اور شاہین کیمسٹ آ چکے ہیں۔ سکیم کو سرسبز اور شاداب بنانے کیلئے کئی منصوبے زیر غور ہیں۔

- بلاک D اور E میں بجلی کا زیر زمین نظام 80 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ حفاظتی دیوار (FENCE) لگانے کا آغاز بلاک D سے کر دیا گیا ہے جسے مرحلہ وار مکمل کیا جائے گا۔ IRRC سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پلانٹ مکمل طور پر فعال ہے جس کا کمشنر راولپنڈی۔ کورین اور چائنیز ٹیم۔ سی ڈی اے اور ضلعی انتظامیہ نے دورہ کیا جس پر سمیر اگل صاحبہ کے مشکور ہیں۔ کمشنر راولپنڈی نے اس سسٹم کو باقی سکیموں میں بھی شروع کرنے کا آرڈر جاری کر دیا ہے۔ B-17 میں ملٹی پر پز گراؤنڈ کو خواتین کیلئے مخصوص کر دیا گیا ہے جہاں وہ سپورٹس و دیگر سرگرمیوں میں حصہ لے سکتی ہیں۔ خواتین کیلئے B-17 اور F-17 میں ایجوکیشن اور ویمن گالا کا پہلی مرتبہ انعقاد ہوا، آئندہ بھی ایسے ایونٹ کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ سی ڈی اے کی ڈائریکٹوریٹ آف Sanitation کی ٹیم نے B-17 سکیم کا بھی دورہ کیا جنہوں نے ڈویلپمنٹ کے معیار کو سراہا۔

خوشخبری

وزیر اعظم پاکستان کے حکم پر خواتین کے لیے 20 عدد پنک بسیں اسلام آباد میں چلائی جا رہی ہیں۔ جس میں سے 2 عدد بسیں ملٹی گارڈنز B-17 سکیم سے پاک سیکرٹریٹ کے روٹ پر چلائی جائیں گی۔ ایک بس مارگلہ ایونیو جبکہ دوسری بس جی ٹی روڈ، G-14 کشمیر ہائی وے کا روٹ استعمال کرے گی۔ حکومتِ پاکستان کی طرف سے یہ B-17 کی خواتین رہائشیوں کی سہولت اور بی سترہ سکیم کے لیے ایک ویلیو ایڈیشن ہے۔ "ملٹی گارڈنز" B-17 اسکیم کے گیٹ نمبر 01 پر نامزد پنک بسوں کے روٹ کے اسٹارٹ اور اینڈ پوائنٹ کو اب بلاک-E تک بڑھا دیا گیا ہے۔ بسیں Block-F سے بھی مسافروں کو لائیں گی۔ یہ صرف مکینوں کے مفاد میں انتظامیہ کی طرف سے پنک بسوں کے عملے کو پارکنگ اور رہائش وغیرہ کی سہولیات فراہم کرنے سے ہی ممکن ہوا۔

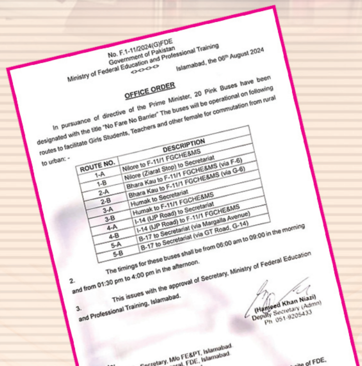

No. F.1-11/2024(G)FDE
Government of Pakistan
Ministry of Federal Education and Professional Training
<><><><> Islamabad, the 06th August 2024

OFFICE ORDER

In pursuance of directive of the Prime Minister, 20 Pink Buses have been designated with the title "No Fare No Barrier" The buses will be operational on following routes to facilitate Girls Students, Teachers and other female for commutation from rural to urban: -

ROUTE NO.	DESCRIPTION
1-A	Nilore to F-11/1 FGCHE&MS
1-B	Nilore (Ziarat Stop) to Secretariat
2-A	Bhara Kau to F-11/1 FGCHE&MS (via F-6)
2-B	Bhara Kau to F-11/1 FGCHE&MS (via G-6)
3-A	Humak to Secretariat
3-B	Humak to F-11/1 FGCHE&MS
4-A	I-14 (IJP Road) to Secretariat
4-B	I-14 (IJP Road) to F-11/1 FGCHE&MS
5-A	B-17 to Secretariat (via Margalla Avenue)
5-B	B-17 to Secretariat (via GT Road, G-14)

2. The timings for these buses shall be from 06:00 am to 09:00 in the morning and from 01:30 pm to 4:00 pm in the afternoon.

3. This issues with the approval of Secretary, Ministry of Federal Education and Professional Training, Islamabad.

(Hameed Khan Niazi)
Deputy Secretary (Admn)
Ph 051-9205433

Copy to:
i. SPS to Secretary, M/o FE&PT, Islamabad.
ii. PS to Director General, FDE, Islamabad.
iii. All Directors, FDE, Islamabad.
iv. All AEOs, FDE, Islamabad.
v. All Heads of Institutions, Islamabad
vi. Deputy Director (Ed. Tech) with the direction to upload on website of FDE, Islamabad.

- **ملٹی ریذیڈنشیا و آرچرڈ فارم ہاؤسنگ (ROS)** سکیم رہائش اور فارم ہاؤس کا امتیاز لیے ہوئے ہے ملٹی ریذیڈنشیا و آرچرڈز فارم ہاؤسنگ سکیم میں لوگ رہائش پذیر ہیں۔ مساجد، پارک، سکول، شادی ہال کرکٹ اور فٹ بال گراؤنڈ اور فلٹریشن پلانٹ مکمل فعال ہیں۔ بجلی کی تاروں کو انڈر گراؤنڈ کیا گیا ہے۔ کوئلے کے ڈپو سکیم کے لئے ایک بڑا مسئلہ تھا جنہیں ممبران کے تعاون سے ختم کروایا گیا ہے۔ **سرسید ہاؤسنگ سوسائٹی کی سکیم گلزار سرسید** ROS میں ضم کرنے کا تمام عمل مکمل ہو چکا ہے معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں۔ سرکل رجسٹرار (CR) آفس سے منظوری کا کام جاری ہے۔ نیا نقشہ (LOP) بھی تیار کر لیا گیا ہے۔ ضابطے کی تمام کاروائی مکمل ہونے کے بعد سرسید سوسائٹی کے تمام ممبر ملٹی سوسائٹی کے ممبر تصور ہونگے۔

- **''ملٹی گارڈنز'' سکیم فیز II**۔ سوسائٹی نے ملٹی گارڈنز فیز II کے نام سے مین چکری روڈ کی ایک خوبصورت لوکیشن پر نئی سکیم لانچ کی تھی۔ جہاں تقریباً **10000** کنال زمین خریدی جا چکی ہے۔ جبکہ زمین کی خریداری کا عمل مسلسل جاری ہے۔ یہ سکیم راولپنڈی رنگ روڈ **(RRR)** کے چکری روڈ انٹرچینج کے اوپر واقع ہے۔ جہاں سے رابطے کیلئے اسلام آباد راولپنڈی انٹرنیشنل ایئرپورٹ اسلام آباد، موٹروے **M2**، موٹروے **M1**، ڈی آئی خان، میانوالی موٹروے کے ساتھ منسلک ہے اور یوں مستقبل میں پورے ملک کے ساتھ اس کا زمینی رابطہ رہے گا اور یہ سکیم ہر اعتبار سے مستقبل میں انتہائی اہمیت کی حامل ہو گی۔ موٹروے **M1** ٹھلیاں اور چکری انٹرچینج پر ''کیپیٹل سمارٹ سٹی انٹرچینج'' آپریشنل ہو گیا ہے جہاں سے ''ملٹی گارڈنز فیز ii'' سکیم کی مسافت چند منٹ کی دوری پر ہے۔

- اس کے بعد سٹیج سیکرٹری نے جنرل سیکرٹری چوہدری ندیم سرور کو خطاب کی دعوت دی، جنرل سیکرٹری نے سالانہ اجلاس عام میں اپنی اور پوری انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے سوسائٹی کی تمام سکیموں کے ممبران کو خوش آمدید کہا اور اجلاس میں شرکت کرنے اور سوسائٹی کے معاملات میں دلچسپی لینے پر معزز ممبران کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے رئیل اسٹیٹ کنسلٹنٹ۔ ڈویلپرز۔ اپنے سٹاف اور تمام عملے کو مبارک باد دی کہ انہوں نے بہت لگن اور محنت سے اس AGM کے انتظامات کو مکمل کیا۔

- جنرل سیکرٹری نے کہا کہ تمام ممبران کو بات کرنے کا پورا پورا موقع دیا جائے گا اور آپ تمام ممبران کی رائے کو مقدم رکھتے ہوئے اس پر عمل کیا جائے گا۔ میں نے پچھلے الیکشن میں خود کہا تھا کہ آپ اگر سوسائٹی کا انتظام چلا سکتے ہیں تو آگے آئیں اور ہمارے ساتھ مل کر کام کریں۔ آپ کی جمع پونجی کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سرکاری محکموں کی طرف سے کام کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا FIA نے 5 انکوائریاں کھولی ہوئی ہیں۔ اسی طرح RDA اور CDA کے معاملات کے باوجود ہم دن رات محنت کر رہے ہیں۔ دو بار آپ کی سوسائٹی کے ہیڈ آفس کو سیل کر دیا گیا جسے انتظامیہ سے بات چیت کر کے فوری طور پر اوپن کروا لیا۔ ہمارے آنے سے پہلے 6 سے 7 ہزار نان پوزیشن پلاٹ تھے اب صرف تقریباً 600 پلاٹ رہ گئے ہیں۔ ان کے لئے بھی بات چیت جاری ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد وہ بھی کلیئر ہو جائیں گے آپ تھوڑا سا اور صبر کریں۔ بصورت دیگر ممبران کو متبادل پلاٹ الاٹ کر دیئے جائیں گے۔ جنرل سیکرٹری نے کہا کہ سوسائٹی کے صدر محمد اسلم راؤ صاحب نے کارکردگی کی رپورٹ تفصیل سے بیان کر دی ہے جسے دوبارہ دہرانا وقت کا ضیاع ہے آپ کے سوالوں کے جوابات پہلے ہی دیئے جا چکے ہیں تاہم پھر بھی اگر کوئی ممبر اپنا سوال کرنا چاہتا ہے تو وہ کر سکتا ہے۔

- جنرل سیکرٹری کے خطاب کے بعد وقفہ سوالات شروع ہوا جو تقریباً 20 منٹ تک جاری رہا۔ سیکٹر F-17 ۔ B-17 ۔ ملٹی ریذیڈنشیا و آرچرڈز فارم ہاؤسنگ سکیم کے ممبران نے سوسائٹی کے معاملات کے بارے میں مختلف سوالات کئے جن میں سوسائٹی کی تمام سکیموں کے اجتماعی اور ذاتی نوعیت کے سوالات ۔ تجاویز اور مطالبات جس میں انٹرنیٹ ۔ پانی ۔ سیوریج اور نان پوزیشن پلاٹوں کے قبضہ وغیرہ سے متعلق سوالات شامل تھے۔ ظہور احمد خان ۔ ڈاکٹر محمد اسماعیل خان ۔ لیاقت علی خان نوید انور ۔ عبداللہ مسعود ۔ رانا منصور ۔ جاوید اختر اور اعجاز محبوب کے دستخطوں پر مشتمل ممبران نے ایک سپاس نامہ دیا، جس میں تمام سکیموں کے گھروں پر مینٹی نینس چارجز کا اطلاق کیا گیا انہیں کم کرنے ۔ زیر زمین پانی کے مسائل ۔ بلاک D-E اور F میں بجلی کی تاریں، سیوریج لائن اور گلیوں کے مسائل ۔ بلاک D اور F اور ملٹی ریذیڈنشیا و آرچرڈز سکیم کے نان پوزیشن پلاٹوں کا قبضہ ۔ پوری سکیم کے گرد فنس لگانے ۔ ملٹی کلب میں رہائشیوں کیلئے 50 فیصد رعایت ۔ سٹاف ویلفیئر چارجز اور انٹرٹینمنٹ کے نام پر اخراجات میں کمی ۔ تمام سکیموں کی ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدور کو ملٹی کی آمدن و اخراجات چیک کرنے کی اتھارٹی دینے جیسے سوالات شامل تھے۔

- ایجنڈہ آئٹم کی مکمل منظوری کے بعد سٹیج سیکرٹری نے صدر جناب محمد اسلم راؤ کی اجازت سے اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔ حسب پروگرام ممبران نے ظہرانہ تناول فرمایا۔ پورے ایوان نے اجلاس عام (AGM) کے لئے مثالی اور خوبصورت انتظامات ۔ ممبران کو اسلام آباد/ راولپنڈی کے مختلف حصوں سے لانے اور لے جانے کے لئے ٹرانسپورٹ کے اہتمام ۔ اجلاس کے دوران سیکیورٹی کے انتظامات ۔ پارکنگ کے نظام اور کھانے کے معیار کی دل کھول کر داد دی اجلاس کے دوران کھانے کے لئے خواتین ۔ بچے اور بزرگ ممبران کے لئے علیحدہ انتظام موجود تھا جسے بے حد سراہا گیا۔

سالانہ اجلاس عام (AGM) میں تمام ممبران کی خواہش کے پیش نظر گزشتہ سال عائد کیے گئے مینٹیننس چارجز میں انتظامیہ کمیٹی نے 50% رعایت دے دی ہے جو گزشتہ سال A.G.M میں کیے گئے فیصلے کی تاریخ سے لاگو ہوگی ۔ وہ ممبران جو پہلے نوٹیفکیشن کے مطابق چارجز ادا کر چکے ہیں انہیں اب نئے ریٹ کے مطابق ایڈجسٹ کرلیا جائے گا۔ ممبران کی رائے انتظامیہ کمیٹی کے لیے ہمیشہ محترم رہے گی۔

ملٹی پروفیشنل کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری چوہدری ندیم سرور صاحب اور IEEA کے صدر سردار طاہر محمود ڈیلی گارڈنز سیکٹر ایف سترہ میں ایک جدید طرز پر جم کا افتتاح کیا جس میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ۔ جنرل سیکرٹری چوہدری ندیم سرور صاحب نے لوگوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کے تندرستی ہزار نعمت ہے ۔ واقعی اگر انسان صحت منداور توانا ہو تو وہ ہر مشکل سے مشکل کام کو بھی کرنے کا پکا ارادہ کر لیتا ہے ۔ وہ دین کا کام بھی زیادہ اور اچھے انداز سے کر سکتا ہے اور دنیا کے کام بھی احسن طریقے سے سرانجام دے سکتا ہے ۔ لیکن بشرطیکہ وہ صحت مند ہو اور صحت مند رہنے کے لیے آپ کو متوازن غذا کا استعمال اور جن اشیاء سے آپ کی صحت کو نقصان ہوسکتا ہے ان سے پرہیز کرنا ضروری ہوگا۔ ورزش ہمارے وزن کو برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے ۔ ورزش انسان کو بیماریوں سے دور رکھتی ہے ۔ ورزش انسان کے مزاج کو بہتر بناتی ہے ۔ ورزش ہمیں توانائی فراہم کرتی ہے ورزش نیند کے معیار کو بہتر بنا ورزشی سے انسانی جسم نشونما پاتا ہے جسم مناسب طور پر ورزش انسانی یاداشت اور دماغی صحت کے لیے بہت فائدے مند ہے ۔ ورزش ہمیں دل کے امراض سے بچاتی ہے اس کے ذریعے جلد کو بھی بہتر بنایا جاسکتا ہے ۔

منجانب: انتظامیہ کمیٹی

نوٹ: تبدیلی ایڈریس اور فون نمبر کی صورت میں رابطہ: عامر ایاز علی **0300-5276817**

Multi Professional's Cooperative Housing Society (MPCHS), Islamabad-Pakistan

Multi Mansion, G-8 Markaz,
Islamabad - Pakistan
UAN: 051 111 631 632

051-2254115, 2253470, 2261204,
2255875, 2255853, 2255501,
2255113, 2254448, 2850640

For More Information Contact
Mr. Aamir Ayaz Ali 0300-5276817
Ali Shan 0332-5514842

www.mpchs.com
info@mpchs.com
https://www.facebook.com/MPCHSOFFICIAL?mibextid=ZbWKwL